



## سوال

(44) اذان فجر میں "الصلوة خیر من النوم" کہنے کا ثبوت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے ابراہیم لکھتے ہیں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان فجر میں "الصلوة خیر من النوم" کہنے کا ثبوت ملتا ہے؟ اس کے علاوہ کیا خرگوش کے حلال ہونے پر کوئی صریح نص ملتی ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح کی اذان میں "الصلوة خیر من النوم" کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو آپ نے جو اذان سکھائی تھی اس میں واضح طور پر اس کا ذکر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ یہ ہیں: "اگر صحیح کی اذان ہو تو اس میں "الصلوة خیر من النوم" کہا کرو۔ (صحیح ابن خزیمہ: 1/202)

لہذا یہ بات غلط مشہور ہو چکی ہے کہ فجر کی اذان میں "الصلوة خیر من النوم" کا اضافہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔ نیز خرگوش حلال ہے، کیونکہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دفعہ خرگوش لایا گیا، آپ نے اسے ذبح کیا اور کچھ گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تناول فرمایا۔ (صحیح بخاری: کتاب الصيد، باب الارنب)

جن روایات میں اس کی مادہ کو خون آنے کی وجہ سے اسے نہ کھانے کا ذکر ہے وہ صحیح نہیں ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے خرگوش کا گوشت کھانے کا جواز ملتا ہے، تمام علماء کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ البتہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی کراہت منقول ہے۔ (فتح الباری: 9/662)

اس حدیث کی روشنی میں خرگوش حلال جانور ہے اور اسے شکار کیا جاسکتا ہے اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 1 صفحہ: 83